مجروحؔ سلطان پوری

(1920ء – 2000ء)

اسرار حسن خاں مجروحؔ سلطان پوری، سلطان پور، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ان کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ پھر انھوں نے لکھنؤ سے طب کی سند حاصل کی اور طبابت کا پیشہ اختیار کیا۔ لیکن بچپن سے ہی انھیں شاعری سے لگاؤ تھا اور بہت جلد وہ طبابت چھوڑ کر صرف شاعری کرنے لگے۔ بعد میں وہ ممبئ چلے گئے اور انھوں نے فلم کے لیے بہت سے مقبول اور مشہور گیت لکھے۔ ان کا شعر پڑھنے کا انداز ادبی حلقوں میں بہت مقبول ہوا۔ ان کا شمار ترقّی پسند غزل کے نمائندہ شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کے کلام کے مجموعے 'غزل' اور 'مشعلِ جاں' کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

مجروح کو 'اقبال اعزاز' (جسے عام طور پر اقبال سمّان کہتے ہیں) اور 'دادا صاحب پھالکے ایوارڈ' کے علاوہ بھی دیگر کئی انعامات و اعزازات سے نوازا گیا۔

© NCERT not to be republished

غزل

ہم ہیں متاعِ کوچہ و بازار کی طرح　　اُٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح
وہ تو کہیں ہے اور، مگر دل کے آس پاس　　پھرتی ہے کوئی شے نگہِ یار کی طرح
سیدھی ہے راہِ شوق پہ یوں ہی کہیں کہیں　　خَم ہوگئی ہے گیسوئے دل دار کی طرح
بے تیشۂ نظر نہ چلو راہِ رفتگاں　　ہر نقشِ پا بلند ہے دیوار کی طرح
اب جا کے کچھ کُھلا ہنرِ ناخنِ جنوں　　زخمِ جگر ہوئے لب ورخسار کی طرح

مجروؔح لکھ رہے ہیں وہ اہلِ وفا کا نام
ہم بھی کھڑے ہوئے ہیں گنہ گار کی طرح

مجروؔح سلطان پوری

مشق

لفظ و معنی

متاع : سامان، پونجی
کوچہ : گلی
راہِ شوق : محبّت کا راستہ

© NCERT not to be republished

خَم	:	ٹیڑھ، بل، پیچ
گیسوئے دلدار	:	محبوب کی زلفیں
تیشہ	:	کُدال، لہٰذا 'بے تیشۂ نظر نہ چلو' کے معنی ہوئے غور کرنے والی نگاہ کو اس طرح استعمال کرو جس طرح کدال استعمال کی جاتی ہے۔ یعنی پرانے خیالات جو دیوار کی طرح ہیں، انھیں اپنے غور وفکر کی طاقت سے برابر اور ہموار کردو۔
رفتگاں	:	گزرے ہوئے لوگ
نقشِ پا	:	قدموں کے نشان
اہلِ وفا	:	وفا کرنے والے لوگ

غور کرنے کی بات

- اس غزل کے اشعار میں انسان کی مختلف حیثیتوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ حیثیتیں ہیں: عاشق، انقلابی، نئی راہیں نکالنے والا
- مجروؔح کا شمار اس دَور کے اہم ترین غزل گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کا تعلّق انجمن ترقی پسند مصنفین سے تھا۔ ان کا کلام پُر اثر ہے اور تصنّع سے پاک ہے۔

سوالوں کے جواب لکھیے

1. راہِ شوق سے کیا مراد ہے؟ ایک جملے میں لکھیے۔
2. دوسرے شعر میں 'وہ تو کہیں ہے اور' کس کی طرف اشارہ ہے؟
3. غزل کے مقطعے میں شاعر نے کیا بات کہی ہے؟

© NCERT not to be republished

عملی کام

- غزل کو بآواز بلند پڑھیے۔
- غزل کے اشعار کو خوش خط لکھیے۔
- اس غزل کو زبانی یاد کیجیے۔
- غزل میں استعمال کی گئی تشبیہات اور استعارات کی نشاندہی کیجیے۔
- مطلب لکھیے۔

1. ہم ہیں متاعِ کوچہ و بازار کی طرح
   اٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح
2. سیدھی ہے راہِ شوق پہ یوں ہی کہیں کہیں
   خَم ہو گئی ہے گیسوئے دلدار کی طرح

© NCERT not to be republished